# منقبت مولا علیؑ

جو شخص محفلِ سرور میں آ نہیں سکتا
کسی طریقے سے جنت میں جا نہیں سکتا

لہو میں جن کے شرافت ہے وہ مناتے ہیں
جو بد نسب ہے وہ یہ غم منا نہیں سکتا

ہزار بھیس بدل لے حسینؑ کا دشمن
وہ اپنا بد نما چہرہ چھپا نہیں سکتا

کیا ہے گونگا جسے بغض کی اذیّت نے
علیؑ کے نام کا نعرہ لگا نہیں سکتا

وہ کہہ رہا ہے کہ مجھ کو کتاب کافی ہے
جو ایک لفظ کا مطلب بتا نہیں سکتا

عجیب ہوتا ہے آلِ رسولؐ کا دشمن
حسب نسب بھی کسی کو بتا نہیں سکتا

علیؑ کے بیٹے نہ چاہیں اگر تو پھر گوہرؔ
کسی کا باپ بھی جنت میں جا نہیں سکتا